



## سوال

(103) مقتدی کا دوران نماز جماعت میں داخل ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی نمازی اس وقت مسجد میں آئے جب امام سجدہ میں ہو تو نماز میں شامل ہونے کا کیا طریقہ ہے، کیا اسے سجدہ میں چلے جانا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں داخل ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ نمازی اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے پھر اللہ اکبر کہنے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے پھر اللہ اکبر کہتے۔ [1]

نمازی جب دوران جماعت مسجد میں آئے تو اسے رفع الیدین کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے نماز میں داخل ہونا ہوگا، پھر جس حالت میں امام ہے وہ حالت اختیار کرے۔ اگر امام سجدہ میں ہے تو اپنے ہاتھوں کو سینہ پر باندھے بغیر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں ایک عنوان باہن الفاظ قائم کیا ہے: ”سجدہ کے وقت اللہ اکبر کہتا ہونے چکے۔“ [2]

پھر انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کے لیے جھکتے تو اللہ اکبر کہتے۔ [3]

دوران جماعت آنے والے نمازی کو امام کی حالت اختیار کرنے کے لیے سجدہ کے وقت دوبارہ تکبیر کہنا ہوگی، پہلی تکبیر کافی نہیں ہوگی۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری، الاذان: ۴۶۔

[2] صحیح بخاری، الاذان، باب: ۲۸۔

[3] صحیح بخاری، الاذان: ۸۰۳۔



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 3- صفحہ نمبر 114

محدث فتویٰ